PROSPECTUS
BALAK MATA CENTRES
2023-2024

JAMIA MILLIA ISLAMIA

(A Central University by an Act of Parliament)

Accredited by NAAC "A++" Grade

MAULANA MOHAMMAD ALI JAUHAR MARG, JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025

دستور العمل

PROSPECTUS

2023 - 2024

بالک ماتا سینٹرز

Balak Mata Centres

جامعہ ملیہ اسلامیہ

Jamia Millia Islamia

(A Central University by an Act of Parliament)

NAAC Accredited 'A++' Grade University

Maulana Mohammad Ali Jauhar Marg,
Jamia Nagar, New Delhi-110025

Phone No. 23263542

Website: www.jmi.ac.in

پروردگار میں تیرے بندوں کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔
مجھے اس کی توفیق دے اور میری مدد کر۔

شفیق الرحمٰن قدوائی

میرے نزدیک کام تربیتِ نفس کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ جب میں آپ کو کوئی کام سپرد کرتا ہوں تو میری نظر اس بات پر رہتی ہے کہ اس کے ذریعہ آپ کی کتنی تربیت ہوئی، آپ کی سیرت میں پختگی اور استواری پیدا ہوئی۔ اگر آپ اپنے کام کی بدولت اپنی سیرت کو چمکا اور سنوار لیں تو میں سمجھوں گا کہ آپ اپنے کام میں کامیاب ہیں۔

شفیق الرحمٰن قدوائی

فہرست

		صفحہ
۱۔	اطلاع	4
۲۔	جامعہ ملیہ اسلامیہ	5
۳۔	جامعہ ترقی کی راہ پر گامزن	6
۴۔	جامعہ کے اسکول	6
۵۔	بالک ماتا سینٹرز: ایک تعارف	7
۶۔	تعلیمی پروگرام سے متعلق معلومات	8
۷۔	داخلے کی شرائط	10
۸۔	فیس	13
۹۔	داخلہ چارٹ برائے تعلیمی سال 2024-2023	14
۱۰۔	سرپرستوں کے لئے متفرق معلومات	15
۱۱۔	یونیفارم	15
۱۲۔	بالک ماتا سینٹرز میں تعطیلات	15
۱۳۔	فہرست اساتذہ	16
۱۴۔	(Affidavit) کے نمونے	17
۱۵۔	جامعہ کا ترانہ	19

اطلاع

۱۔ داخلہ کے لیے فارم ملنے کی تاریخ ۱۵/مارچ ۲۰۲۳۔

۲۔ داخلہ فارم بالک ماتا سینٹر مٹیا محل، قصاب پورہ اور بیری والے باغ سے حاصل کریں اور ان ہی سینٹر پر جمع کریں۔

۳۔ فارم کی قیمت -/50 روپے ہوگی۔

تمام امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ جامعہ میں داخلے کے لیے درخواست داخلہ فارم بھرنے سے پہلے اس دستورالعمل کو غور سے پڑھ لیں۔اس دستورالعمل کے مندرجات عام اطلاع کے لیے ہیں اور جامعہ کے قواعد و ضوابط (ایکٹ، اسٹیٹیوٹس، آرڈیننس، ریگولیشنز اور بورڈ آف مینجمنٹ برائے جامعہ اسکولز) کے فیصلوں کے مطابق نافذ ہوں گے۔اس کے ذریعے کسی کو ازخود داخلے کا استحقاق نہیں ہوگا جب تک کہ جامعہ کے قواعد وضوابط کے مطابق وہ تمام شرائط پوری نہ کرتا ہو۔

۱- جامعہ میں کسی سیٹ پر داخلے کے لیے کسی مجلس یا کسی افسر کو نامزد کرنے کا اختیار نہیں ہے۔اس سلسلے میں کوئی بھی درخواست قابل قبول نہیں ہوگی۔

۲- جامعہ میں داخل ہونے والے طلبہ جامعہ میں وقتاً فوقتاً وضع شدہ قواعد وضوابط (ایکٹ، اسٹیٹیوٹس، آرڈیننس، ریگولیشنز اور بورڈ آف مینجمنٹ برائے جامعہ اسکولز) کے پابند ہوں گے۔

۳- جامعہ بغیر کسی پیشگی اطلاع کے اس دستورالعمل میں ضرورت پڑنے پر کسی بھی قسم کی تبدیلی کرسکتی ہے جس کو مشتہر (Notify) کردیا جائے گا۔کسی بھی امیدوار کو انفرادی طور پر مطلع نہیں کیا جائے گا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ

Jamia Millia Islamia

جامعہ ملیہ اسلامیہ، خلافت اور عدم تعاون کی تحریکوں کے دوران 1920 میں علی گڑھ میں قائم ہوئی۔ اس کا قیام گاندھی جی کے اس پیغام کے تحت عمل میں آیا تھا، جس میں لوگوں کو حکومت کے تعاون سے چلنے والے تعلیمی اداروں کے بائیکاٹ کی دعوت دی گئی تھی۔ جن بزرگوں نے پرجوش انداز میں اس صدا پر لبیک کہا ان میں شیخ الہند مولانا محمود حسن، مولانا محمد علی جوہر، حکیم اجمل خاں، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، مولانا ابوالکلام آزاد، عبدالمجید خواجہ اور ڈاکٹر ذاکر حسین کی شخصیتیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہی ممتاز شخصیتیں اور ان کے رفقاء جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بانی تھے۔ تاریخ کے ہمت شکن نشیب و فراز سے گزر کر عظیم الشان شخصی قربانیوں کے سہارے ان بزرگوں نے نہ صرف ادارے کو باقی رکھا بلکہ اس کی توسیع و ترقی کے سامان بھی فراہم کیے۔

جامعہ 1925 میں علی گڑھ سے دہلی منتقل کر دی گئی۔ جب سے اب تک اس کے ارتقاء کا سفر جاری ہے۔ طور طریقوں میں تبدیلیوں اور نئی تبدیلیوں کی آمیزش اور زمانے کے نت نئے تقاضوں سے ہم آہنگی کی مسلسل جستجو کے ساتھ اپنے بانیوں کے آدرش کے مطابق جامعہ نے ہمیشہ اپنے طلبہ کی شخصیت اور تخلیقی صلاحیتوں کے فطری اور بے ساختہ اظہار کو فروغ دینے اور ان کے جسمانی اور ذہنی ارتقاء میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔

جامعہ اپنے بانیوں کے اصل مقصد کی مکمل طور پر عکاسی کرتی ہے اور یہ مقصد ملکی ضرورت کے تعلق سے تعلیم کی فطری جڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔ اس ادارے نے ہندوستان کی تاریخ، اس کی قومی روایات، ثقافت نیز اپنی کلچرل و روشن خیال روایتوں کے ساتھ اسلامی تاریخ کو ہمیشہ عزیز رکھا ہے اور انھیں غیر جذباتی رویے کے تحت فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔ جامعہ ہمیشہ اپنے تعلیمی منصوبوں اور نصابی سرگرمیوں میں قومی و عالمی تناظر کو فروغ دینے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ تمام یونیورسٹیوں کے مانند جامعہ نے بھی تعلیم، سماجی علوم اور نیچرل سائنسز اور ٹیکنولوجی میں ہونے والی روز افزوں ترقی سے اپنا رشتہ قائم رکھا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعلیم کے مختلف مرحلوں پر اور اس کے تمام اداروں میں ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ مخصوص حالات میں دیگر زبانوں کے ذریعے بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ سائنس اور ٹیکنولوجی نیز پروفیشنل کورسز میں ذریعہ تعلیم و ذریعہ امتحان انگریزی ہے۔

ترقی یافتہ علوم کی توسیع اور تعلیم کے مختلف شعبوں میں ہدایتی نیز ریسرچ اور ایکسٹینشن کی سہولتیں فراہم کرنا جامعہ کے مقاصد میں شامل ہے۔ جامعہ کی یہ کوشش رہی ہے کہ یہ اپنے طلبہ اور اساتذہ کو درج ذیل امور کے فروغ کے سلسلے میں ضروری ماحول اور سہولت فراہم کرے:

(i) نظامِ تعلیم کی جدید کاری، نصابات کی تشکیل نو، تدریس و تعلیم کے نئے طریقے اور طلبہ کی شخصیت کی مکمل نشو و نما

(ii) مختلف کورسز کی تعلیم

(iii) مخلوط کورسیز پر مبنی تعلیم اور

(iv) قومی یکجہتی، مذہبی رواداری اور بین الاقوامی شعور

جامعہ ترقی کی راہ پر گامزن

آج جامعہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ جامعہ کی موجودہ قیادت اسے بین الاقوامی معیار کا ادارہ بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ متعدد سینٹرز قائم کیے گئے ہیں۔ اسکولوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے اور یونیورسٹی کیمپس کی حفاظت اور آرائش کا بھرپور اہتمام کیا گیا ہے۔ مختلف فیکلٹیز اور سینٹرز میں نئے نئے کورسز شروع کیے جارہے ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں **۱۰**/فیکلٹیز، ۴۴ شعبے اور **۳۰**/سینٹرز اور ادارے قائم ہیں جن کے تحت نرسری سے لے کر پی ایچ ڈی تک کی تعلیم کا بندوبست ہے۔

اسکولز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مندرجہ ذیل اسکولز قائم ہیں جن کے تحت نرسری سے لے کر بارہویں جماعت تک کی تعلیم کا بندوبست ہے۔

(الف)	(i) جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول	درجہ نہم تا درجہ دوازدہم
	(ii) سید عابد حسین سینئر سیکنڈری اسکول (خود کفالتی)	درجہ پریپ تا درجہ دوازدہم
	(iii) جامعہ گرلز سینئر سیکنڈری اسکول	نہم تا دوازدہم
(ب)	جامعہ مڈل اسکول	درجہ اول تا ہشتم
(ج)	جامعہ نرسری اسکول	دریچہ (Nursery) اور چمن (KG)
(د)	بالک ماتا سینٹرز	نرسری، درجہ اول تا پنجم، کرافٹ، کٹائی، سلائی وکڑھائی، کمپیوٹرز، بیوٹی کلچر اور ٹیکسٹائل ڈیزائن

1988 میں جامعہ ملیہ اسلامیہ ایکٹ کے پاس ہونے کے بعد جامعہ کے اسکولوں کا انتظام بورڈ آف مینجمنٹ (Board of Management) کے تحت ہے اور اس کی رو سے جامعہ کے ذریعہ قائم شدہ سینٹرز اور اس کے ذریعے چلائے جانے والے سبھی اسکول خود مختار اکائی کی حیثیت سے کام کررہے ہیں۔

بالک ماتا سینٹرز

جامعہ ملیہ اسلامیہ

(ایک تعارف)

بالک ماتا سینٹر کا خیال شفیق الرحمٰن قدوائی (مرحوم) کو اس وقت پیدا ہوا جب انھوں نے بڑے پس وپیش کے بعد ادارہ تعلیم وترقی جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی تعلیم کا کام کرنے کی ابتدا کی۔ ادارے نے 1951 تک سوشل ایجوکیشن کا کام بیشتر مسلمان محلوں اور بستیوں میں کیا تھا، جہاں عورتیں پردے میں رہتی تھیں۔ اور غیر مردوں سے تو کیا غیر عورتوں سے بھی پردہ کیا کرتی تھیں جو آج بھی کسی حد تک باقی ہے۔ سوشل ایجوکیشن کے پروگرام میں لوگوں کی شرکت ایک مسئلہ بنا رہتا تھا اور اسے حل کرنے کے لیے کئی کمیٹیاں مقرر کی گئی تھیں۔ ان کی رپورٹوں کے مطالعے سے معلوم ہوتا تھا کہ ان کی سب سے بڑی مشکل ان کے پروگراموں میں عورتوں کی عدم شرکت تھی جسے وہ حل نہیں کر پاتی تھیں۔

مردوں کے معاملے میں بچوں کی برادری کے تجربے سے یہ بات صاف ہوگئی تھی کہ بڑوں کو اپنے پروگراموں کی جانب متوجہ کرنا ہے تو پہلے ان کے بچوں کی طرف دھیان دینا ہوگا۔ اس اصول سے ایک نتیجہ یہ بھی نکلا کہ اگر ماؤں کو ادارے کی سرگرمیوں کی طرف متوجہ کرنا ہے تو ان ننھے منے بچوں کی طرف توجہ کرنا چاہیے جو ابھی اسکول نہیں جاتے اور ماؤں کی گود کے مکتب میں پلتے ہیں۔

بالک ماتا سینٹرز کے تجربے کی تحریک تو اس خیال سے ہوئی، لیکن تجربے کے شروع ہونے میں شاید بہت دیر لگتی اگر اس کی پشت پر ایک اور خیال نہ ہوتا۔ مرحوم شفیق صاحب کا بالغوں کی تعلیم کا تصور بہت ہی وسیع اور ہمہ گیر تھا۔ وہ تعلیم کے مواقع سے محروم ہر طبقے کو خواہ بالغ ہو یا نوعمر، لڑکا ہو یا لڑکی یا نرسری جانے کی عمر کا ننھا سا بچہ اپنے تعلیم وترقی کے تصور کے مطابق اسے پروگرام کا جز تسلیم کرتے تھے۔ وہ جس محلے میں رہتے تھے وہ بیشتر غریب مسلمانوں کا محلّہ تھا۔ آتے جاتے ان کی نظر دو، تین سال کے ننّھے منّے بچّوں پر پڑتی تھی جو ننگ دھڑنگ بے یار و مددگار گلیوں میں مارے مارے پھرتے تھے۔ دراصل یہی منظر تھا جس نے شفیق صاحب کے دل میں جذبے کو شروع کیا۔ اس وقت سینٹر کے سامنے کام کا نقشہ حسب ذیل تھا:

ا- بستی میں تین سے پانچ سال کی عمر تک کے بچوں کے لیے کم خرچ پر نرسری کلاس چلانا تا کہ معمولی اور اوسط گھرانے کے بچے اس تربیت سے فائدہ اٹھا سکیں۔

۲- چھوٹے بچوں کی تربیت میں ماؤں کی مدد لی جائے۔ سینٹر میں بچوں کو جو ماحول اور تربیت ملے وہی اسے گھر میں بھی میسر ہو تا کہ تعلیم کا سلسلہ ٹوٹنے نہ پائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ بالک ماتا سینٹرز میں مائیں بھی آئیں اور استانیوں کے ساتھ مل کر کام کریں۔ اس طرح بالک ماتا سینٹرز نے اپنا کام کرنا شروع کیا۔

جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے بالک ماتا سینٹرز کے پروگراموں میں بھی وقت اور ماحول کے مطابق تعلیمی پروگراموں میں تبدیلی لائی جا رہی ہے تا کہ نئے تعلیمی نظام اور ڈھانچے کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر بالک ماتا سینٹرز بھی کارگر ثابت ہو سکیں۔

تعلیمی پروگرام سے متعلق معلومات

بالک ماتا سینٹرز دہلی کے مندرجہ ذیل تین علاقوں میں اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں:

۱-بالک ماتا سینٹر	۲-بالک ماتا سینٹر	۳-بالک ماتا سینٹر
۵۲۶/مٹیا محل، جامع مسجد	۲۸۰۶، بیری والا باغ	۴۵۷۷، قصاب پورہ
دہلی-۱۱۰۰۰۶	پل بنگش، دہلی ۱۱۰۰۰۶	دہلی ۱۱۰۰۰۶

فون: ۲۳۲۶۳۵۴۲

مذکورہ تینوں سینٹرز میں مندرجہ ذیل کلاسز چل رہی ہیں:

۱- نرسری

۲- شعبۂ ابتدائی

(الف) درجہ اول

(ب) درجہ دوم

(ج) درجہ سوم

(د) درجہ چہارم

(ہ) درجہ پنجم

۳- شعبۂ دستکاری

(الف) سلائی اور کٹائی

(ب) کڑھائی

۱-نرسری (Nursery)

نرسری اول کے لیے بچے کی عمر 31/ مارچ 2023 کو تین سال سے پانچ سال کے درمیان اور نرسری دوم کے لیے بچّے کی عمر چار سال سے چھ سال کے درمیان ہونا ضروری ہے۔

بچوں کو تجربے کار استانیوں کے ذریعے مندرجہ ذیل طریقوں سے تربیت دی جاتی ہے:

(i) بچے کے گھر کی زندگی اور اسکول کی باقاعدہ زندگی کے درمیانی حصہ کو پر کرنا۔

(ii) بچے کی ذہنی نشو ونما کو بڑھاوا دینا۔

(iii) والدین کو تعلیم کے تقاضوں سے آشنا کرانا تاکہ وہ اپنے بچوں کی تربیت زیادہ خوش اسلوبی سے کرسکیں۔

(iv) سینٹرز میں بچوں کو مختلف تعلیمی کھیلوں (مثلاً جسمانی ،تعمیری اور تخلیقی کھیل، گانے اور ڈرامے وغیرہ) کے ساتھ ساتھ Wooden blocks کے ذریعہ ہندسوں اور حروف کی پہچان اور تصاویر کے ذریعے پرندوں، پھلوں، سبزیوں کی پہچان کرائی جاتی ہے تاکہ آئندہ وہ باقاعدہ تعلیم کے لیے تیار ہوسکیں اور کسی جھجک یا خوف کے بغیر درجہ اول میں اعتماد کے ساتھ داخل ہوں۔

نوٹ:- جامعہ انتظامیہ نے بالک ماتا سینٹرز میں نرسری اسکول کے بچوں کے لئے Mid Day Meal کا انتظام کیا ہے۔

۲-شعبۂ ابتدائی (Primary School)

علاقے کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ سالوں میں درجہ اول تا پنجم کی کلاسز صرف لڑکیوں کے لیے شروع کی گئی ہیں۔ درجہ اول میں داخلے کے لیے بچے کی عمر 31/مارچ 2023 کو پانچ سال سے سات سال کے درمیان ہونا ضروری ہے۔ ہر اگلی جماعت کے لیے عمر اسی اعتبار سے اضافے کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔

۳-شعبۂ دستکاری (Handicrafts)

(الف) **کٹائی اور سلائی:** کٹائی اور سلائی میں ایک سال کی مدت کا سرٹیفکیٹ کورس جس کے تحت زنانہ، مردانہ اور بچوں کے لیے ریڈی میڈ گارمینٹس بنانے کی تربیت دی جاتی ہے۔ امتحان میں کامیاب امیدواروں کو سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔

(ب) **کڑھائی:** کڑھائی میں ایک سالہ مدت کے سرٹیفکیٹ کورس کے تحت ہاتھ اور مشین دونوں طرح کی کڑھائی سکھائی جاتی ہے۔ امتحان میں کامیاب امیدواروں کو سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔

۴۔ نئے تعلیمی نظام کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خود کفالتی کورسز لڑکیوں کے لیے شروع کیے گئے ہیں :

درج ذیل خود کفالتی کورسز میں طالبات سے ۱۰۰ روپئے ماہانہ وصول کیا جاتا ہے۔

(الف) **کمپیوٹر کورس (Computer Course)**: X اور XII پاس لڑکیوں کے لیے کمپیوٹر کورس شروع کیا گیا ہے اس کی مدت چھ ماہ ہے

(ب) **بیوٹی کلچر (Beauty Culture)**: وقت کے تقاضے کو دیکھتے ہوئے آٹھویں پاس لڑکیوں کے لیے بیوٹیشن (Beautician) کا کورس شروع کیا گیا ہے۔ اس کی مدت چھ ماہ ہے۔

(ج) **ٹیکسٹائل ڈیزائننگ (Textile Designing)**: اس کورس کے تحت آٹھویں پاس لڑکیوں کو Textile Designing کی ٹریننگ (Training) دی جاتی ہے۔ اس کی مدت چھ ماہ ہے۔

☆☆☆☆☆

داخلے کی شرائط

۱- نرسری اول کے لیے بچے کی عمر 31/مارچ 2023 کو تین سال سے پانچ سال کے درمیان اور نرسری دوم کے لیے بچّے کی عمر چار سال سے چھ سال کے درمیان ہونی چاہیے جس کی تصدیق کے لیے داخلے کے وقت دہلی میونسپل کارپوریشن یا متعلقہ اتھارٹی کا اصل پیدائش کا سرٹیفکیٹ دکھانا لازمی ہے۔ نیز اس سرٹیفکیٹ کی ایک تصدیق شدہ فوٹو کاپی (کسی بھی گزیٹڈ آفیسر سے Attested) امیدوار کے دو فوٹو فارم کے ہمراہ لگانا لازمی ہے۔

عمر کے حساب سے فارم کی اسکریننگ کی جائے گی، جو بھی امیدوار عمر کے حساب سے ایک دن بھی کم یا زیادہ ہوگا اس کا فارم مسترد کر دیا جائے گا۔

۲- نرسری اسکول میں داخلے کے لیے امیدوار کو کسی ایک ہی کیٹیگری میں فارم بھرنا ہے۔ ایک کیٹیگری (Category) سے زیادہ کیٹیگری میں فارم بھرنے پر امیدوار کا فارم مسترد (Reject) کر دیا جائے گا۔

۳- الگ الگ کٹیگریز کے لئے الگ الگ قرعہ اندازی ہوگی۔

۴- درجہ اول کے لیے بچّے کی عمر پانچ سال سے سات سال کے درمیان ہونی چاہیے جس کی تصدیق کے لیے داخلے کے وقت دہلی میونسپل کارپوریشن یا متعلقہ اتھارٹی کا اصل پیدائش کا سرٹیفکیٹ دکھانا لازمی ہے۔

۵- درجہ دوم کے لیے بچے کی عمر چھ سال سے آٹھ سال کے درمیان ہونی چاہیے۔

۶- درجہ سوم میں داخلہ کے لیے امیدوار کی عمر سات سال سے نو سال کے درمیان ہونی چاہیے۔

۷- درجہ چہارم میں داخلہ کے لیے درجہ سوم کا امتحان پاس ہونا ضروری ہے اور امیدوار کی عمر آٹھ سال سے دس سال کے درمیان ہونی چاہیے۔

۸- درجہ پنجم میں داخلہ کے لیے درجہ چہارم پاس ہونا ضروری ہے اور امیدوار کی عمر دس سال سے بارہ سال کے درمیان ہونی چاہیے۔

نوٹ: بابت داخلے کی شرائط ۴، ۵، ۶، ۷، ۸ کی تصدیق کے لیے سابقہ اسکول کا سرٹیفکیٹ یا کارپوریشن سے پیدائش کے سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی فارم کے ہمراہ جمع کرنا لازمی ہے۔

۹- **شعبۂ دستکاری**: شعبہ دستکاری میں داخلے کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ امیدوار کو آٹھویں جماعت یا جامعہ اردو علی گڑھ سے ادیب کا امتحان پاس ہونا ضروری ہے، جس کا سرٹیفکیٹ اور دو عدد پاسپورٹ سائز فوٹو داخلے کے وقت لانا ضروری ہے۔

۱۰- **زمرہ تحفظات**

قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارہ جات کے فیصلے (مورخہ ۲۲/فروری ۲۰۱۱) (کیس نمبر ۲۰۰۶/۱۸۹۱ اور دیگر متعلقہ مقدمات) کے مطابق جامعہ ملیہ اسلامیہ کو اقلیتی تعلیمی ادارے کا درجہ حاصل ہوگیا ہے۔ مذکورہ فیصلے کی روشنی میں جامعہ ملیہ اسلامیہ ایکٹ ۱۹۸۸ کے اسٹیٹیوٹ

۳۹ کے حوالے سے آرڈیننس ۶ (VI) (تعلیمی) میں ترمیم کی گئی ہے۔

چنانچہ تعلیمی سال ۲۰۱۲–۲۰۱۱ سے تمام کورسز میں داخلوں کے لیے نشستوں کا تحفظ حسب ذیل ترتیب سے ہے:

(الف)

۱۔ ہر کورس میں کل نشستوں کا 30% مسلم درخواست دہندگان کے لیے مختص ہوگا۔

۲۔ ہر کورس میں کل نشستوں کا 10% مسلم خواتین (لڑکیوں) درخواست دہندگان کے لیے مختص ہوگا۔

۳۔ ہر کورس میں کل نشستوں کا 10% اُن مسلم درخواست دہندگان کے لیے مختص ہوگا جن کا تعلق ''دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)'' یا ''درج فہرست قبائل (ایس ٹی)'' سے ہو۔ (بمطابق اعلان شدہ فہرست مرکزی حکومت)

(ب) تمام کورسز میں 5% نشستیں معذور افراد (Disabled Persons) کے لیے محفوظ ہوں گی۔ ایسا حکومت ہند کے RPWD ایکٹ ۲۰۱۶ برائے معذور افراد کے مطابق ہوگا۔

(ا) مذکورہ زمرہ جات میں داخلے کے لیے ترمیم شدہ آرڈیننس اور داخلوں کی تفصیلی شرائط جامعہ کی ویب سائٹ www.jmi.ac.in پر دستیاب ہیں۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مختلف کورسز میں درخواست گزار امیدواران کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ آرڈیننس کا بغور مطالعہ کرلیں۔

مختلف زمرہ جات (Reserved Categories) کے لیے کوڈز (Codes) حسب ذیل ہیں:

G	-	جنرل
M	-	مسلم
MG	-	مسلم خاتون
MO	-	مسلم دیگر پسماندہ طبقات
MT	-	مسلم درج فہرست قبائل
PD	-	معذور افراد
KM	-	کشمیری مہاجرین

نوٹ: (الف)

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مختلف کورسز میں محفوظ زمرہ جات (Reserved Categories) کے تحت داخلے کے خواہشمند امیدواروں (جیسے مسلم، مسلم

خاتون مسلم دیگر پسماندہ طبقات، مسلم درج فہرست قبائل وغیرہ) کو اس بابت دیے گئے فارم پر اقرار نامہ حسب ذیل ترتیب سے داخلہ فارم کے ساتھ جمع کرنا ہوگا۔

۱) **مسلم امیدواروں کے لیے:** (Annexure-I)

۲) **مسلم خواتین (لڑکیوں) امیدواروں کے لیے:**(Annexure-II)

۳) **مسلم دیگر پسماندہ طبقات کے امیدواروں کے لیے:** انھیں (مرکزی حکومت کی فہرست کے مطابق) اس مقصد کے تحت مقرر عہدہ دار کی طرف سے جاری کردہ دیگر پسماندہ طبقات سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہوگا۔ سرٹیفکیٹ میں اس امر کی نشاندہی لازمی ہوگی کہ آیا امیدوار کا تعلق اس زمرہ کی خوشحال/ غیر خوشحال جماعت سے ہے۔ انھیں دیے گئے فارم (Annexure-III) کے مطابق اقرار نامہ داخلہ فارم کے ساتھ جمع کرانا ہوگا۔

۴) **مسلم درج فہرست قبائل امیدواروں کے لیے:**

انھیں متعلقہ زمرے میں اپنی دعوے داری کے ثبوت کے طور پر اس مقصد کے تحت مقرر عہدہ دار کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔ انھیں دیے گئے فارم (Annexure-III) کے مطابق اقرار نامہ بھی داخلہ فارم کے ساتھ جمع کرنا ہوگا

۵) **معذور افراد کے لیے:**

اس زمرے کے تحت ان ہی افراد کو جسمانی طور پر معذور سمجھا جائے گا جن کے پاس کسی بااختیار طبی عہدہ دار کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ ہو جو اس بات کی تصدیق کرتا ہو کہ امیدوار کم از کم 40% تک جسمانی طور پر معذور ہے۔ انھیں کسی سرکاری اسپتال کے بااختیار طبی افسر کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ بھی پیش کرنا ہوگا۔

(۵) جو امیدوار محفوظ زمروں کی نشستوں میں داخلہ لینا چاہتے ہوں انھیں درج ذیل عہدہ داران میں سے کسی ایک کے ذریعہ جاری کردہ سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہوگا :

(۱) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ / اے ڈی ایم /کلکٹر/ ڈپٹی کمشنر/ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر/ ڈپٹی کلکٹر/ فرسٹ کلاس اسٹائی پینڈری (Stipendiary) مجسٹریٹ/سٹی مجسٹریٹ (جس کا مرتبہ فرسٹ کلاس اسٹائی پینڈری مجسٹریٹ کے درجہ سے کم نہ ہو) /سب مجسٹریٹ/تعلقہ مجسٹریٹ/ ایگزیکیٹو مجسٹریٹ/ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔

(۲) چیف پریزیڈینسی مجسٹریٹ/ ایڈیشنل چیف پریزیڈینسی مجسٹریٹ/ پریزیڈینسی مجسٹریٹ۔

(۳) ریوینو آفیسر (تحصیلدار کے عہدہ سے کم نہ ہو) یا اس علاقہ کا سب ڈویژنل آفیسر جہاں امیدوار اور اس کا خاندان مستقل طور پر سکونت پذیر ہو۔

(۴) اس علاقہ کا سب ڈویژنل آفیسر جہاں امیدوار اور اس کا خاندان عام طور پر رہائش پذیر ہو۔

(۵) ایڈمنسٹریٹر/سیکریٹری ٹو ایڈمنسٹریٹر، ڈیولپمنٹ آفیسر، لکش دیپ (Lakhshadweep)-

٦) **کشمیری مہاجرین:**

(i) کشمیری مہاجرین کے داخلے کے لیے کل نشستوں کی تعداد کی زیادہ سے زیادہ 5% نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ لیکن ان امیدواروں کو بھی داخلے کے لیے عام امیدواروں کی طرح داخلے کی تمام شرائط پوری کرنا ہوں گی۔

(ii) یہ رعایت مندرجہ بالا کیٹیگری میں صرف ان امیدواروں کو دی جائے گی جو اپنے داخلہ فارم کے ساتھ ریزیڈنٹ کمشنر، جموں اینڈ کشمیر سے حاصل کردہ اس بابت سرٹیفکیٹ منسلک کریں گے۔ یا اس کے مساوی متعلقہ آفیسر سے حاصل کردہ سرٹیفکٹ (جو کہ ریزیڈنٹ کمشنر جموں اینڈ کشمیر نئی دہلی سے تصدیق شدہ ہو) منسلک کریں گے۔

(ب) محفوظ کوٹا کے امیدواروں کو داخلہ کی تمام شرائط کو پورا کرنا لازمی ہے۔

(ج) بالک ماتا سینٹرز میں داخلے کے لیے امیدوار کو صرف ایک ہی کیٹیگری میں فارم بھرنا ہے۔ اگر امیدوار ایک کیٹیگری سے زیادہ دوسری اور کیٹیگریز میں فارم بھرے گا تو امیدوار کا فارم صرف جنرل کیٹیگری میں ہی consider کیا جائے گا۔

(د) محفوظ نشستوں کے لیے اہل امیدواروں کی عدم دستیابی کی صورت میں ان نشستوں کو عمومی زمرے کے امیدواروں سے بھرا جائے گا۔

نوٹ: (ب) بالک ماتا سینٹرز کی مختلف کلاسوں میں داخلے کے خواہشمند درخواست دہندگان کو چاہیے کہ وہ فراہم کردہ فارم میں محفوظ زمرے کی نشاندہی کریں۔ اس فارم پر امیدوار، ان کے والدین/ مقامی سرپرست کے بھی دستخط ہوں اور اس فارم کو وہ داخلہ فارم کے ساتھ ہی جمع کریں۔

فیس

فیس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے جو داخلے کے وقت نقد جمع کرانی ہوگی۔

کلاس	فیس تجدید داخلہ (روپئے)	سالانہ فیس (روپئے)	شناختی کارڈ (روپئے)	چلڈرن ایڈ فنڈ (روپئے)	فیس رزلٹ کارڈ (روپئے)	کل میزان (روپئے)
سلائی کٹائی	۲۰	۲۰۰	۱۵	۵۰	۱۵	۳۰۰
کڑھائی	۲۰	۲۰۰	۱۵	۵۰	۱۵	۳۰۰

بالک ماتا سینٹرز

داخلہ چارٹ برائے تعلیمی سال 2024–2023

نمبر	نام سینٹر	درجہ (کلاس)	داخلے کی ممکنہ گنجائش	داخلہ فارم وصول ہونے کی آخری تاریخ	طلباء کا انتخابی عمل (لاٹری سسٹم)			منتخب امیدواروں کی فہرست کا اعلان	داخلہ مکمل کرانے کی آخری تاریخ	ویٹنگ لسٹ کا اعلان	ویٹنگ لسٹ سے داخلہ مکمل کرانے کی آخری تاریخ	کلاسوں کی شروعات
					تاریخ	وقت	جگہ					
۱	بالک ماتا سینٹر (ٹیامحل)	نرسری۔اوّل نرسری۔دوم	۸۰ ۴۰	13/اپریل 2023 (بروز جمعرات)	2/مئی 2023 بروز منگل	۱۲/بجے (دوپہر) ۱،بجے	ٹیامحل	15/مئی 2023 بروز پیر	18/مئی 2023 بروز جمعرات	22/مئی 2023 بروز پیر	24/مئی 2023 بروز بدھ	3/جولائی 2023 بروز پیر
۲	بالک ماتا سینٹر (بیری والا باغ)	نرسری۔اوّل نرسری۔دوم	۶۰ ۴۰	// // //	3/مئی 2023 بروز بدھ	۱۲/بجے (دوپہر) ۱،بجے	بیری والا باغ	// // //	// // //	// //	// // //	// //
۳	بالک ماتا سینٹر (قصاب پورہ)	نرسری۔اوّل نرسری۔دوم	۷۰ ۴۰	// // //	4/مئی 2023 بروز جمعرات	۱۲/بجے (دوپہر) ۱،بجے	قصاب پورہ	// // //	// // //	// //	// // //	// //
۴	بالک ماتا سینٹر (ٹیامحل)	کٹائی اور سلائی کڑھائی	۴۰ ۴۰	// // // // // //	امیدواروں سے بات چیت 2 مئی 2023 بروز منگل	۲/بجے (دوپہر)	ٹیامحل	// // //	// // //	// //	// // //	// //
۵	بالک ماتا سینٹر (بیری والا باغ)	کٹائی اور سلائی کڑھائی	۴۰ ۴۰	// // // // // //	3 مئی 2023 بروز بدھ	۲/بجے (دوپہر)	بیری والا باغ	// // //	// // //	// //	// // //	// //

نوٹ: سیٹوں کی مذکورہ بالا تعداد میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔

سرپرستوں کے لیے متفرق معلومات

۱۔ بالک ماتا سینٹرز کا تجدیدی تعلیمی سیشن 3/اپریل 2023 بروز پیر سے شروع ہوگا۔
۲۔ بالک ماتا سینٹرز میں سبھی داخل طلباء و طالبات کو شناختی کارڈ سینٹرز کی جانب سے دیا جاتا ہے جو اس بچے یا طالب علم کی سینٹر میں داخلے کی تصدیق کرتا ہے جس کو روزانہ سینٹر میں لانا لازمی ہے۔
۳۔ موسم گرما میں صبح آٹھ بجے سے دوپہر ایک بجے تک اور موسم سرما میں صبح نو بجے سے دوپہر دو بجے تک کلاسز ہوں گی۔
۴۔ موسم گرما میں ٹھیک سوا آٹھ بجے اور موسم سرما میں ٹھیک سوا نو بجے گیٹ بند کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد کسی بھی طالب علم کو اندر آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ دوپہر کے اوقات ایک بجے سے شام پانچ بجے تک ہوں گے۔

والدین/سرپرستوں کو مندرجہ ذیل باتوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے :

- اگر بچے میں ہر وقت خرابیاں ہی نکالی جائیں تو وہ عیب جوئی کے عادی ہو جاتے ہیں۔
- اگر بچے کے ساتھ ہر وقت سختی برتی جائے تو وہ بھی لڑنا بھڑنا سیکھ جاتا ہے۔
- اگر ہر وقت بچے کی ہنسی ہی اڑائی جائے تو اس کی خود اعتمادی میں کمی آجاتی ہے۔
- اگر ہر وقت بچے کو بات بے بات شرم ہی دلائی جائے تو وہ اپنے کو مجرم سمجھنے لگتا ہے۔

لیکن

- اگر بچے کے ساتھ رواداری برتی جائے تو وہ صبر و رضا کا سبق سیکھ جاتا ہے۔
- اگر بچے کا حوصلہ بڑھایا جائے تو اس میں خود اعتمادی پیدا ہو جاتی ہے۔
- اگر بچے کے ساتھ سلوک منصفانہ ہو تو وہ بھی انصاف کرنا سیکھ جاتا ہے۔
- اگر بچے میں تحفظ کا احساس پیدا کیا جائے تو اپنے آپ پر اس کا یقین بڑھ جاتا ہے۔
- اگر بچے کو شاباشیاں ملتی رہیں تو وہ اپنے آپ سے بیزار نہیں ہوتا۔
- اگر بچے کے ساتھ قبولیت اور دوستی کا سلوک کیا جائے تو وہ دنیا سے محبت پانے کا گر سیکھ لیتا ہے۔

یونیفارم

۱۔ نرسری طلبہ کے لیے، ہلکی بادامی قمیص، کتھئی پینٹ یا اسکرٹ، کتھئی موزے، سیاہ جوتے اور سردیوں میں کتھئی سویٹر وی (V) شیپ گلا، فل آستین
۲۔ پرائمری سیکشن کی طالبات کے لیے آسمانی قمیص، سفید شلوار، سفید دوپٹہ، نیلے موزے، سیاہ جوتا اور موسم سرما کے لیے نیوی بلو سویٹر، وی (V) شیپ گلا فل آستین۔

بالک ماتا سینٹرز میں تعطیلات

(i) موسم گرما : 10/مئی تا 30/جون 2023 تک ہوں گی۔ 3 جولائی 2023 کو اسکول کھلے گا۔
(ii) موسم سرما : 26 دسمبر 2023 تا 09 جنوری 2024 تک ہوں گی۔

(نوٹ) ۱- موسم گرما اور موسم سرما کی تعطیلات صرف نرسری اور پرائمری کلاسوں کے لیے ہوں گی۔
۲- موسم کی تبدیلی کی وجہ سے بچوں کی چھٹیوں میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

فہرست اساتذہ

	یاسمین پروین	**ہیڈمسٹریس**	**ایم۔اے(اردو)،ایم۔اے(ہندی)،ایم ایڈ**

(الف) بالک ماتا سینٹر، مٹیامحل

۱-	افشاں نعمان	نرسری استانی	ایم۔ایس۔سی،بی ایڈ(نرسری)
۲-	ثروت فاطمہ	نرسری استانی	بی.اے،این ٹی ٹی
۳-	انجم	نرسری استانی	ایم۔اے،بی ایڈ(نرسری)
۴-	رعنا عابدی	پرائمری ٹیچر	بی۔اے،بی۔ایڈ،ڈپلوما ان ای ٹی ای
۵-	شمیمہ پروین	کرافٹ ٹیچر	بی۔اے،ڈپلوما ان کٹنگ ٹیلرنگ اینڈ ایمبرائڈری

(ب) بالک ماتا سینٹر، بیری والا باغ

۱-	حنا نازلی	نرسری ٹیچر	ایم۔ایس۔سی،ایم۔ایڈ

(ج) بالک ماتا سینٹر، قصاب پورہ

۱-	کلثوم بی	نرسری استانی	ایم۔اے،ایم۔ایڈ
۲-	کہکشاں شمسی	پرائمری ٹیچر	ایم۔اے،ڈپلومہ ان ای ٹی ای
۳-	عشرت سلطانہ	استانی تعلیم بالغان	ایم۔اے،بی۔ایڈ،معلم اردو

ضمیمے برائے ایفی ڈیوٹ

For Minor Muslim (Below 18 years)

Annexure-I

Self Declaration

I, ... S/o / D/o .... resident of ……………………………………….. aged ………….. years, do hereby solemnly affirm and declare as under:

1. I am the father/mother/guardian of .... aged …..……… years. He/She is an applicant for admission to ………………................................……………….. (name of course).
2. I affirm and state that he/she is a Muslim by faith and is competent to be considered for the category of Muslim.

Signature
(Father/Mother/Guardian)

For Minor Muslim Woman (Below 18 years)

Annexure-II

Self Declaration

I, ...S/o/D/o .... resident of …………………………………… aged ………….. years, do hereby solemnly affirm and declare as under:

1. I am the father/mother/guardian of .... aged …..……… years. She is an applicant for admission to ………………................................……………….. (name of course).
2. I affirm and state that she is a Muslim by faith and is competent to be considered for the category of Muslim Women (Girl).

Signature
(Father/Mother/Guardian)

For Minor Muslim OBC/Minor Muslim ST (Below 18 years)

Annexure-III

Self Declaration

I, ... S/o / D/o .... resident of ……………………………………….. aged ………….. years, do hereby solemnly affirm and declare as under:

1. I am the father/mother/guardian of .... aged …..........…. years. He/She is an applicant for admission to ………………..............................………………….. (name of course).

2. I affirm and state that he/she is a Muslim by faith and is competent to be considered for the category of Muslim OBC/ Muslim ST.

3. He/She belongs to Non-Creamy Layer of the OBC.

Signature

(Father/Mother/Guardian)

جامعہ کا ترانہ

دیارِ شوق میرا، دیارِ شوق میرا
شہرِ آرزو میرا، شہرِ آرزو میرا

ہوئے تھے آکے یہیں خیمہ زن وہ دیوانے   اٹھے تھے سن کے جو آوازِ رہبرانِ وطن
یہیں سے شوق کی بے ربطیوں کو ربط ملا   اسی نے ہوش کو بخشا جنوں کا پیراہن
یہیں سے لالۂ صحرا کو یہ سراغ ملا   کہ دل کے داغ کو کس طرح رکھتے ہیں روشن

دیارِ شوق میرا، شہرِ آرزو میرا

یہ اہلِ شوق کی بستی یہ سرپھروں کا دیار   یہاں کی صبح نرالی، یہاں کی شام نئی
یہاں کی رسم و رہِ مے کشی جدا سب سے   یہاں کے جام نئے، طرحِ رقصِ جام نئی
یہاں پہ تشنہ لبی مے کشی کا حاصل ہے   یہ بزمِ دل ہے یہاں کی صلائے عام نئی

دیارِ شوق میرا، شہرِ آرزو میرا

یہاں پہ شمعِ ہدایت ہے صرف اپنا ضمیر   یہاں پہ قبلۂ ایماں کعبۂ دل ہے
سفر ہے دین یہاں، کفر ہے قیام یہاں   یہاں پہ راہ روی خود حصولِ منزل ہے
شناوری کا تقاضا ہے نو بہ نو طوفاں   کنارِ موج میں آسودگیِ ساحل ہے

دیارِ شوق میرا، شہرِ آرزو میرا

محمد خلیق صدیقی

☆

(A Central University by an Act of Parliament)

Accredited by NAAC
“A++" Grade